سبق 4
امرتا کی کہانی

یہ بات بہت پرانی ہے، قریب تین سو سال پرانی! امرتا راجستھان میں جودھپور کے پاس کھجڑ لی گاؤں کی رہنے والی تھی۔ جانتے ہو، اس گاؤں کا نام کھجڑ لی کیوں تھا؟ اس کے گاؤں میں کھجڑی کے بہت سے پیڑ تھے۔

اس گاؤں کے لوگ پیڑ پودوں اور جانوروں کی بہت زیادہ دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔ گاؤں میں بکریاں، ہرن، خرگوش، موربغیر کسی خوف کے آزادانہ گھومتے رہتے تھے، گاؤں کے لوگ یاد کرتے تھے کہ ان کے بزرگ ان سے کہا کرتے تھے ''اگر پیڑ نہیں تو ہم بھی نہیں'' ''پیڑ پودے جانور ہمارے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں مگر ہم ان کے بغیر باقی نہیں رہ سکتے۔''

استاد کے لیے : بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ ہندوستان کے نقشے میں راجستھان تلاش کریں۔

امرتا کے دوست

امرتا صبح بہت جلدی سوکر اٹھ جاتی ہے اور اپنے سارے دوست پیڑوں سے خوشی خوشی ملتی ہے، وہ ہر روز کے لیے ایک خاص پیڑ کا انتخاب کرتی ہے۔ وہ اپنے بازوؤں کو پیڑ کے تنے کے چاروں طرف لپٹ لیتی ہے اور پیڑ سے سرگوشی میں کہتی ہے، ''دوست! تم مضبوط اور خوبصورت ہو، تم ہمارا خیال رکھتے ہو تمہارا شکریہ، میں تمھیں بہت پیار کرتی ہوں۔ اپنی طاقت مجھے بھی دو۔''

امرتا کی ہی طرح اور بچوں کے اپنے اپنے خاص پیڑ ہیں وہ گھنٹوں تک پیڑوں کے سائے میں کھیلتے رہتے ہیں۔

- کیا تمہارے گھر کے قریب کوئی جگہ ہے اسکول یا سڑک کے کنارے جہاں پیڑ لگائے گئے ہیں؟
- ان کو وہاں کیوں لگایا گیا ہے؟

© NCERT not to be republished

- کیا تم نے کسی کو پیڑوں کی دیکھ بھال کرتے دیکھا ہے؟ ایسا کون کرتا ہے؟

- کیا تم نے ان میں سے کسی پیڑ پر پھل دیکھے ہیں؟ انھیں کون کھاتا ہے؟

- لیلتا سوچتی ہے کہ گھاس اور چھوٹے چھوٹے پودے جو اس کے اسکول کے اطراف میں اپنے آپ اُگ رہے ہیں بغیر کسی کے لگائے ہوئے ہیں؟ کیا تم بھی کسی ایسی جگہ کے بارے میں جانتے ہو جہاں گھاس، چھوٹے چھوٹے پیڑ اور پودے خود ہی اُگ آتے ہوں۔

- تمھیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ یہ پودے خود ہی اُگ رہے ہیں؟

پیڑ خطرے میں

وقت گزرتا رہا۔ امرتا اب بڑی ہوگئی۔ ایک دن وہ اپنے پیڑوں سے مل رہی تھی تبھی اس نے دیکھا کہ وہاں کچھ اجنبی بھی اس کے گاؤں میں موجود تھے۔ ان کے پاس کلہاڑیاں تھیں انھوں نے کہا کہ وہ راجہ کے آدمی ہیں۔ راجہ کے کہنے پر وہ لکڑی کے لیے پیڑ کاٹنے آئے ہیں لکڑی راجہ کے محل کے لیے چاہیے۔

© NCERT not to be republished

یہ سنتے ہی امرتا سکتے میں آ گئی۔ وہ ان پیڑوں کے پاس گئی جن کو ان لوگوں نے کاٹنے کے لیے چنا تھا۔ امرتا ان سے لپٹ گئی۔ آدمیوں نے اس کو ڈرایا، دھمکایا۔ لیکن امرتا نے درخت کو نہیں چھوڑا۔

راجہ کے آدمیوں کو حکم ماننا تھا ورنہ ان کی اپنی جان چلی جاتی، یہ دیکھ کر امرتا کی بیٹیاں اور سیکڑوں اور

گاؤں والے بوڑھے اور جوان پیڑوں سے لپٹ گئے تاکہ ان کی حفاظت کر سکیں۔ بہت سے لوگ جن میں امرتا اور اس کی بیٹیاں بھی شامل تھیں مارے گئے پیڑوں کی حفاظت کی خاطر۔

جب راجہ نے اس کے بارے میں سنا اسے یقین ہی نہیں آیا کہ لوگوں نے اپنی جانیں دے دیں پیڑوں کی خاطر۔ وہ خود گاؤں میں پہنچا۔ وہاں اس کو گاؤں والوں کی عقیدت اور محبت کا علم ہوا جو انھیں اپنے پیڑوں اور جانوروں سے تھی۔

- کیا تمھیں یاد ہے اس گاؤں میں بزرگ کیا کہا کرتے تھے؟
- کیا تم سوچتے ہو کہ اگر جانور اور پیڑ نہ ہوتے تو ہم باقی بچتے؟ اپنی جماعت میں اس پر گفتگو کیجیے۔

محفوظ گاؤں

گاؤں والوں کی پیڑوں کے لیے زبردست جذبے اور محبّت سے بادشاہ بہت متاثر ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ اب کوئی بھی پیڑ نہیں کاٹے جائیں گے اور اس علاقے میں کسی جانور کو نقصان نہیں پہونچایا جائے گا۔ تقریباً تین سو سال بعد تقریباً تین سو سال بعد آج بھی اس مقام کے لوگ وشنوئی کہلاتے ہیں اور پیڑوں اور جانوروں کی حفاظت کرتے ہیں۔

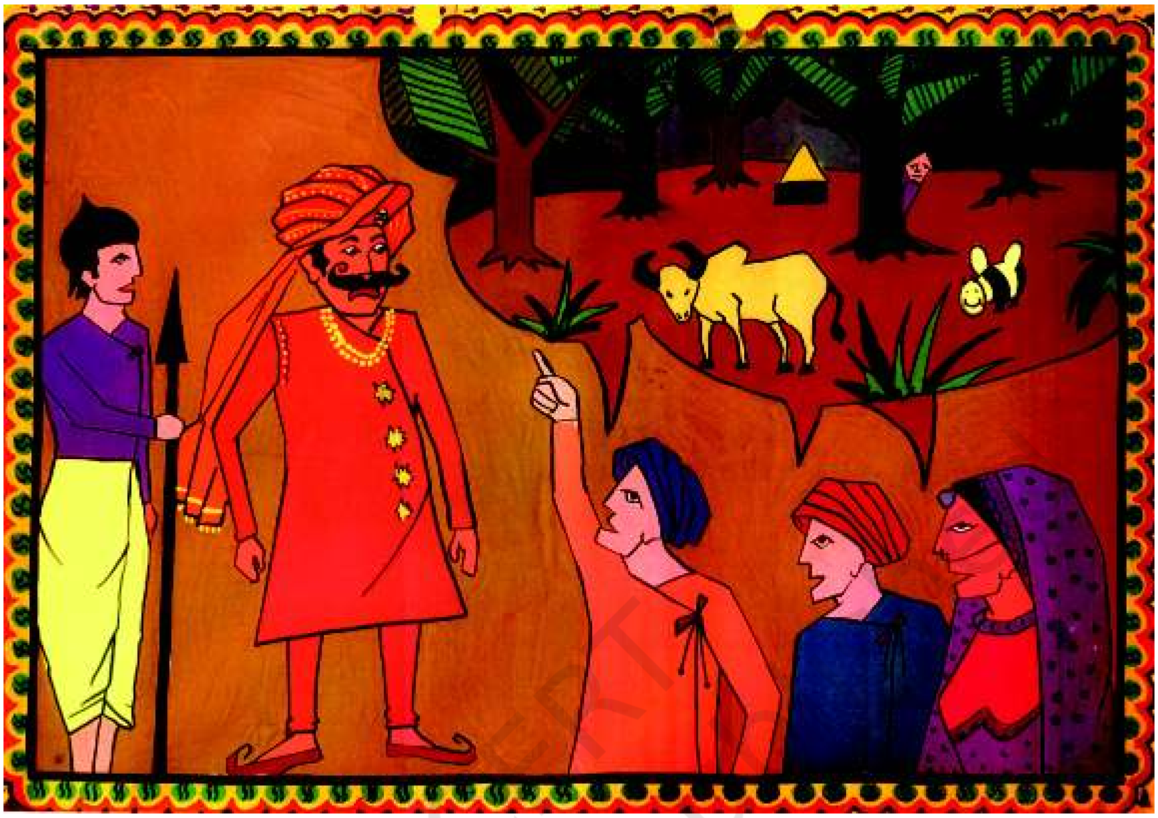

حالانکہ یہ ریگستان کے عین وسط میں ہے۔ یہ علاقہ سرسبز ہے اور جانور بغیر کسی خوف وخطر کے آزادانہ گھومتے ہیں۔

- کیا تمھیں یاد ہے کہ تیسری جماعت میں تم نے ایک پیڑ کو دوست بنایا تھا؟ تمہارا دوست اب کیسا ہے؟
- اس سال تم ایک نیا دوست کیوں نہیں بناتے؟ کیا تم نے دیکھا ہے کہ کس طرح سے سال کے مختلف مہینوں میں تمھارے دوست پیڑ کس طرح تبدیل ہوتے ہیں؟

کسی ایک پیڑ کے بارے میں لکھو۔

- کیا پیڑ پر پھول کھلتے ہیں؟

- کیا پھول سال بھر تک پیڑ پر رہتے ہیں؟

- کس مہینے میں پتیاں گرتی ہیں؟

- کیا پیڑ پر پھل آتے ہیں؟

- پھل کس مہینے میں آتے ہیں؟

- کیا تم نے یہ پھل کھائے ہیں؟

کچھ عرصہ پہلے تم نے اخباروں میں پڑھا ہوگا یا ٹی وی پر دیکھا ہوگا کس طرح کچھ فلمی اداکاروں کو کالے ہرنوں کا شکار کرنے کی وجہ سے قانونی کاروائی اور سرزنش سے گذرنا پڑا تھا۔

گفتگو کیجیے :

- لوگ شکار کیوں کرتے ہیں؟
- کیا تمہیں معلوم ہے کہ شکار کرنے پر سزا ہوتی ہے؟ شکار کرنے پر سزا کیوں رکھی گئی ہے؟

اپنے دادا، دادی / نانا، نانی سے گفتگو کر کے معلوم کیجیے۔

- جب وہ تمہاری عمر کے تھے انھوں نے اپنے اردگرد کون کون سی چڑیاں دیکھی تھیں۔

- کیا ان میں سے کچھ چڑیوں کی تعداد کم ہو رہی ہے؟

- کیا کچھ ایسی بھی چڑیاں اور جانور ہیں جن کو وہ اب بالکل نہیں دیکھ رہے ہیں۔

© NCERT not to be republished

◎ شانتی کے دادا نے اسے بتایا کہ جب وہ چھوٹے بچے تھے تب انھوں نے بہت سی چڑیاں جیسے گوڑیا، مینا دیکھی تھیں بہ نسبت آج کل کے۔ کیا تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ان کی تعداد میں کمی کیوں آ گئی ہے؟

امرتا کے گاؤں میں کھجڑی کا پیڑ سب سے زیادہ عام تھا۔ تم اپنے علاقے میں کس قسم کے پیڑ زیادہ تعداد میں دیکھتے ہو، ان میں سے دو کے نام بتاؤ۔

◎ اپنے بزرگوں سے گفتگو کر کے ان پیڑوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرو۔

کھجڑی پیڑ عام طور پر ریگستانی خطوں میں پایا جاتا ہے یہ بغیر زیادہ پانی کے بھی اُگ سکتا ہے۔ اس کی چھال دوا بنانے کے کام آتی ہے۔ لوگ اس کے پھل (پھلیاں) پکا کر کھاتے ہیں۔ اس کی لکڑی کیڑے مکوڑوں سے متاثر نہیں ہوتی۔ اس جگہ کے جانور کھجڑی کے پتیوں کو کھاتے ہیں۔ اور تمہاری طرح کے بچے اس کے سائے میں کھیلتے کودتے ہیں۔

استاد کے لیے: بچوں کو بڑھاوا دیں کہ وہ اپنے بزرگوں سے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے بارے میں سوال پوچھیں۔ بچوں سے چڑیوں کی تعداد میں جو ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کمی واقع ہو رہی ہے اس کے بارے میں گفتگو کریں۔

© NCERT not to be republished